پوتی نمی کے نام دادا کا پیغام

روز اسکول کو جاؤ نمی
دل کو پڑھنے میں لگاؤ نمی
علم کی شمع جلاؤ نمی
کھیل میں دن نہ بتاؤ نمی
دور ہو جس سے اندھیرا دل کا
شمع اک ایسی جلاؤ نمی
زیور علم سے اپنے دل کو
آؤ اب تم بھی سجاؤ نمی
مشورہ ہے کہ ہمیشہ اونچے
خواب آنکھوں میں سجاؤ نمی
وقت آئے گا پلٹ کر نہ کبھی
وقت کو یوں نہ گنواؤ نمی
کرکے ماں باپ کی خدمت اپنے
نیکیاں روز کماؤ نمی
مان کے بات سدا انجم کی
دیش کی شان بڑھاؤ نمی

عالم انجم
سری پور نمبر 3، سری پور بازار، پچھم بردوان

بس کی بات نہیں

موت کے طوفاں سے ٹکرانا سب کے بس کی بات نہیں
خون سے اپنے شمع جلانا سب کے بس کی بات نہیں

آنچ وطن پر جب آئے تو حیدر اور ٹیپو بن کر
دشمن سے لوہا منوانا سب کے بس کی بات نہیں

مانگ عروسِ آزادی کی بھر کے لہو کے دھاروں سے
گاندھی اور نہرو بن جانا سب کے بس کی بات نہیں

ہندو مسلم سکھ عیسائی نعرہ لگانا آساں ہے
اک مالے میں سب کو پرونا سب کے بس کی بات نہیں

چندشیکھر، آزاد، بھگت سنگھ، اشفاق اور بسمل، گاندھی
ان کے جیسا نیتا ہونا سب کے بس کی بات نہیں

ابوالحسنات
التفات گنج، امبیڈکر نگر